تقریر

وہ تین کو چار کرنے والا ہو گا

قُلْ لَّوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِّكَلِمٰتِ رَبِّيْ لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ كَلِمٰتُ رَبِّيْ وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهٖ مَدَدًا (الکھف:110)

کہہ دے کہ اگر سمندر میرے رب کے کلمات کے لئے روشنائی بن جائیں تو سمندر ضرور ختم ہو جائیں گے پیشتر اس کے کہ میرے رب کے کلمات ختم ہوں خواہ ہم بطور مدد اس جیسے اور (سمندر) لے آئیں۔

نام بھی محمود تیرا کام بھی محمود ہے
اس سے ثابت ہے کہ تو ہی مصلح موعود ہے
مجتمع ہیں ذات میں تیری دو گونہ نعمتیں
مصلح موعود ابن مہدیٔ مسعود ہے

سامعین! آج مجھے اپنی تقریر میں پیشگوئی مصلح موعود میں درج ایک علامت **وہ تین کو چار کرنے والا ہو گا** پر روشنی ڈالنی ہے۔

سامعین!

20فروری1886ء کے اشتہار کے ذریعہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے جو پیشگوئی موعود بیٹے کے متعلق شائع فرمائی اس میں مصلح موعود کی ایک نشانی یہ بتائی گئی تھی کہ ”وہ تین کو چار کرنے والا ہو گا“۔ یہ لکھ کر حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں ”اس کے معنے سمجھ میں نہیں آئے“۔ حضرت مسیح موعودؑ کی یہ تحریر اس امر کا ایک زبردست ثبوت ہے کہ یہ کلام اللہ تعالیٰ ہی کا تھا۔ اگر یہ کلام آپؑ کا یا آپؑ کے افکار کا نتیجہ ہوتا تو آپؑ یہ کبھی تحریر نہ فرماتے کہ اس کے معنے سمجھ میں نہیں آئے۔ کیونکہ اپنی بات کے متعلق کوئی انسان ایسا نہیں کہا کرتا ہمیشہ دوسرے کے کلام کے متعلق ایسا کہا جاتا ہے۔ پس آپؑ کا یہ فقرہ کہ اس کے معنے سمجھ میں نہیں آئے اس امر کی دلیل ہے کہ اس اشتہار میں آپؑ نے جو کچھ لکھا ہے وہ آپؑ کا کلام نہیں بلکہ خدا کا کلام تھا۔

سامعین! ابو سعید صاحب سابق ایڈیٹر روزنامہ الفضل آن لائن لندن بیان کرتے ہیں کہ

”لاہور میں میرے قیام کے دوران لاہور جماعت میں ایک دوست مکرم ملک ذکاء اللہ صاحب ہوا کرتے تھے۔ وہ ماہر ہینڈ اسکرپٹ(Hand script) تھے۔ ایک روز وہ میرے پاس دار الذکر گڑھی شاہو آئے اور مَیں 20 فروری کے حوالے سے جماعت لاہور کے ایک جلسہ کے لئے تقریر تیار کر رہا تھا۔ وہ مجھے اِس کام میں محو دیکھ کر کہنے لگے۔ مَیں ماہر ہینڈ اسکرپٹ ہوں۔ مَیں نے اِس عظیم الشان موعود بیٹے کے متعلق اِس پیشگوئی کے الفاظ پر بہت غور و خوض کیا ہے اور کرتا بھی رہتا ہوں۔ مَیں جب بھی حضرت مسیح موعودؑ کے اپنے بریکٹ میں لکھے اِن الفاظ (اس کے معنے سمجھ میں نہیں آئے) پر پہنچتا ہوں تو رک جاتا ہوں اور اپنےsubject کے تمام اصول، قواعد و ضوابط کو بریکٹ میں لکھے اِس چھوٹے سے فقرہ پر اپلائی کرتا ہوں تو مَیں حضرت مسیح موعودؑ کو دعائیں دیتا ہوں اور آپ کی سچائی اور صداقت کو سلام کرتا ہوں کہ اِس چھوٹی سی تحریر نے اِس ساری پیشگوئی کے سچے ہونے پر مُہر تصدیق ثبت کر دی ہے۔ اگر کوئی انسان آئندہ زمانہ کے لئے کوئی خبر خود بنا کر پیش کرے تو وہ قطعاً یہ الفاظ نہیں لکھ سکتا۔ یہ الہامی الفاظ ہیں جن میں اگر کسی فقرے کی مُلہم علیہ کو سمجھ نہیں آئی تو اُس نے ساتھ اِس کی وضاحت لکھ دی“

تین کو چار کرنے سے مراد

سامعین! چونکہ اس پیشگوئی میں حضرت اقدسؑ کو ایک عظیم الشان لڑکا دیئے جانے کی بشارت دی گئی ہے اور اس کی صفات بیان کرنے کے بعد آپ کو آپ کی ذریتِ طیبہ کی کثرت اور اسے برکت دینے اور کثرت سے ملکوں میں پھیلانے کا وعدہ دیا گیا ہے۔ اس لیے تین کو چار کرنا بھی اولاد ہی سے متعلق ہے اور اس الہام میں تین کو چار کرنے کی نسبت مصلح موعود سے کی گئی ہے کہ اس کے ذریعہ تین سے چار بنیں گے۔

حضرت نوحؑ سے مشابہت

حضرت مولانا جلال الدین شمس صاحب تحریر کرتے ہیں کہ

حضرت نوح علیہ السلام کی اس بیوی کے بطن سے جو انہوں نے حکم الٰہی کی بناء پر کی تھی تین بیٹے حام، سام اور یافث پیدا ہوئے تھے۔ جو نیکوکار اور متقی ہوئے اور ان سے آپ کی نسل چلی۔ اسی طرح حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے جو شادی اللہ تعالیٰ کے ارشاد کے ماتحت کی جس کے متعلق اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔ ”مَیں نے ارادہ کیا ہے کہ تمہاری ایک اور شادی کروں گا یہ سامان میں خود ہی کروں گا اور تمہیں کسی بات کی تکلیف نہیں ہوگی۔“

اس میں ایک فارسی فقرہ بھی ہے۔ ہرچہ باید نوعروسے راہماں سامان کنم ونچہ مغلوب شما باشد عطائے آں کنم

(تذکرہ صفحہ 37-38)

اس مبارک بیوی کے بطن سے بھی اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو تین فرزند عطا فرمائے جو روز بروز نیکی و تقویٰ میں بڑھتے گئے اور جوان ہوئے، عمر پائی اور اللہ تعالیٰ نے ان کے ذریعہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی نسل میں برکت دی اور ان تینوں کے متعلق اللہ تعالیٰ نے آپؑ کو پہلے سے بشارت دی۔

حضرت اُم المومنینؓ سے روایت ہے۔ آپؓ نے فرمایا۔

”جب میری شادی ہوئی اور مَیں ایک مہینہ قادیان ٹھہر کر واپس دہلی گئی تو ان ایام میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے مجھے ایک خط لکھا کہ مَیں نے خواب میں تمہارے تین نوجوان لڑکے دیکھے ہیں۔“

(تذکرہ صفحہ 129 بحوالہ سیرت المہدی)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں۔

”اِنَّ اللّٰہَ بَشَّرَنِیْ فِیْ اَبْنَاءِ بِشَارَۃً بَعْدَ بِشَارَۃٍ حَتّٰی بَلَّغَ عَدَدَھُمْ اِلٰی ثَلٰثَۃٍ وَاَنْبَانِیْ بِھِمْ قَبْلَ وُجُوْدِھِمْ بِالْاِلْھَامِ“

(تذکرہ صفحہ 99 بحوالہ انجام آتھم، روحانی خزائن جلد 11 صفحہ 182)

اللہ تعالیٰ نے مجھے بیٹوں کے بارہ میں بشارت کے بعد بشارت دی یہاں تک کہ ان کی تعداد تین تک پہنچائی اور مجھے ان کی پیدائش سے پہلے الہام کے ذریعہ ان کی خبر دی۔ لیکن اللہ تعالیٰ نے اس فقرہ میں کہ وہ تین کو چار کرنے والا ہوگا، آپؑ کو یہ بشارت دی کہ آپ کا ایک چوتھا لڑکا بھی ہوگا جس سے آپؑ کی نسل چلے گی۔ لیکن وہ اس بیوی سے نہیں ہوگا۔ جس کی شادی اللہ تعالیٰ کے ارشاد کے ماتحت ہوئی ہوگی۔ بلکہ یہ چوتھا لڑکا آپؑ کے روحانی اہل میں مصلح موعود کے ذریعہ داخل ہوگا۔

حضرت نوحؑ کے لڑکے کو جو اِنَّہٗ لَیْسَ مِنْ اَھْلِکَ کہا گیا تو وہ روحانی لحاظ سے تھا کہ وہ نجات پانے والے تیرے اِس اہل میں شامل نہیں ہو سکتا کیونکہ وہ صالح نہیں ہے۔ اسی طرح حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ایک بیٹے مرزا سلطان احمد صاحب مرحوم نے حضورؑ کے دعویٰ کو آپؑ کی زندگی میں قبول نہیں کیا تھا۔ اس لئے وہ بھی اِنَّہٗ لَیْسَ مِنْ اَھْلِکَ کے مطابق روحانی لحاظ سے آپ کے بیٹوں میں شمار نہیں ہو سکتے تھے۔ مگر مصلح موعود والی پیشگوئی میں بتایا گیا تھا کہ وہ بھی مصلح موعود کے ذریعہ آپ کے بیٹوں میں سے شمار کئے جائیں گے۔

حضرت مرزاسلطان احمد صاحب کی بیعت

اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو عالَمِ رویا میں دکھایا کہ ’’مرزانظام الدین کے مکان پر مرزاسلطان احمد کھڑا ہے۔ سب لباس سرتاپا سیاہ ہے۔ ایسی گاڑھی سیاہی کہ دیکھی نہیں جاتی۔ اس وقت معلوم ہوا کہ یہ ایک فرشتہ ہے جو سلطان احمد کا لباس پہن کر کھڑا ہے۔ اُس وقت مَیں نے گھر میں مخاطب ہو کر کہا کہ یہ میرا بیٹا ہے۔‘‘

(تذکرہ صفحہ 528)

پس مرزاسلطان احمد صاحب کو سیاہ لباس پہنے ہوئے دیکھنے میں تو اس طرف اشارہ تھا کہ وہ اس کشتی میں سوار نہیں جو اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ذریعے تیار کی ہے۔ مگر اللہ تعالیٰ نے اسی رویا میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو بتادیا کہ یہ تو ایک فرشتہ ہے جو لباس پہن کر کھڑا ہے اور حضورؑ نے حضرت اُم المومنینؓ سے مخاطب ہو کر کہا کہ یہ میرا بیٹا ہے۔ یہ اس بات کی طرف اشارہ تھا کہ حضرت مرزاسلطان احمد صاحب مرحوم بھی ان تین بیٹوں کی طرح روحانی لحاظ سے آپؑ کے چوتھے بیٹے کہلائیں گے۔ گویا تین، چار ہو جائیں گے۔

چنانچہ حضرت مرزاسلطان احمد صاحب مرحوم نے حضرت مصلح موعودؓ کے ہاتھ پر بیعت کر کے اس پیشگوئی کو پورا کر دیا۔

(روزنامہ الفضل ربوہ مورخہ 19 فروری 1957ء)

سامعین!

25/دسمبر 1930ء کو حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئی مصلح موعود کا حصہ ’’وہ تین کو چار کرنے والا ہوگا‘‘ بڑی شان کے ساتھ اُس وقت پورا ہوا جب حضرت مرزاسلطان احمد صاحب نے اپنے چھوٹے بھائی حضرت مرزابشیر الدین محمود احمد خلیفۃ المسیح الثانیؓ کے دست مبارک پر بیعت کرنے کی سعادت حاصل کی اور اس طرح حضورؑ کا چوتھا صاحبزادہ بھی آپؑ کی غلامی میں داخل ہو گیا۔

اگرچہ حضرت مرزاسلطان احمد صاحب ہمیشہ ہی حضورؑ کو سچا مسیح و مہدی سمجھتے تھے۔ چنانچہ باضابطہ بیعت سے قریباً دو سال قبل اکتوبر 1928ء میں آپ نے یہ بیان اخبار ’’الفضل‘‘ میں شائع کروایا کہ ’’مَیں حضرت مرزا صاحب... کے سب دعووں پر ایمان رکھتا ہوں اور مجھے یقین ہے کہ وہ اپنے دعویٰ میں سچے اور راستباز تھے اور خدا تعالیٰ کی طرف سے مامور تھے... مَیں دل سے احمدی ہوں‘‘

اس کے علاوہ آپ نے ایک ٹریکٹ ’’المصلح الخیر‘‘ نامی شائع کیا جس میں تحریر فرمایا کہ میری عقیدت حضورؑ کے ساتھ اُس وقت سے ہے جبکہ میری عمر بارہ تیرہ برس تھی۔ مَیں تصدیق کرتا ہوں اور صدقِ دل سے مانتا ہوں کہ میرے والد صاحب مرحوم کی ہستی ایسی عظیم الشان تھی جو اسلام کے واسطے ایک قدرتی انعام تھا۔ مَیں اپنے والد صاحب کو ایک سچا انسان اور مسیح موعود سمجھتا ہوں اور اپنے آپ کو اس رنگ میں احمدی سمجھتا ہوں۔ میرے والد صاحب مرحوم میری بعض کمزوریوں کی وجہ سے مجھ پر ناراض تھے اور مَیں صدقِ دل سے اعتراف کرتا ہوں کہ اُن کی ناراضگی واجبی اور حق پر تھی اور باوجود اُن کی ناراضگی کے مَیں نے کبھی اخیر تک اُن کے دعاوی اور اُن کی صداقت کی نسبت کبھی کوئی مخالفانہ حصہ نہیں لیا۔

دسمبر 1930ء میں حضرت مرزاسلطان احمد صاحب اپنی آخری بیماری میں صاحبِ فراش تھے اور حضرت ڈاکٹر حشمت اللہ خان صاحب آپ کے پاس جاتے رہتے تھے۔ کبھی کبھی سلسلہ احمدیہ کا ذکر بھی آجاتا تھا۔ آخر ایک روز آپ نے حضرت ڈاکٹر صاحب کو بلایا اور خواہش ظاہر کی کہ وہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ کی خدمت میں عرض کر کے انہیں یہاں لے آئیں تاکہ حضورؓ آپ کی بیعت لے لیں۔ حضرت ڈاکٹر صاحب بیان کرتے ہیں کہ یہ پیغام سنتے ہی حضرت مصلح موعودؓ اٹھ کھڑے ہوئے اور جاکر حضرت مرزا سلطان احمد صاحب کی چارپائی کے قریب کرسی پر تشریف فرما ہوئے۔ حضرت ڈاکٹر صاحب بیان کرتے ہیں کہ دونوں بھائیوں پر خاموشی طاری تھی۔ ایسا معلوم ہوتا تھا کہ دونوں کے دل شرم و حیا سے لبریز ہیں۔ آخر کچھ توقّف کے بعد خاکسار نے مرزا صاحب موصوف کا ہاتھ پکڑ کر کہا کہ جب آپ بیعت کی خواہش ظاہر فرما چکے ہیں تو اپنا ہاتھ بڑھائیں۔ چنانچہ انہوں نے ہاتھ بڑھایا اور بیعت شروع ہوگئی۔ حضورؓ نے دھیمی آواز میں بیعت کے الفاظ دہرائے۔ پھر دعا ہوئی۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ نے حضرت مرزا سلطان احمد صاحب کی بیعت کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ حضرت مسیح موعودؑ کے متعلق ایک اہم اعتراض یہ بھی تھا کہ آپؑ کے رشتہ دار اور خصوصاً بیٹا آپؑ کا انکار کرتا ہے۔ مَیں نے متواتر اور اس کثرت سے اس امر میں خدا تعالیٰ سے دعائیں کیں کہ بیسیوں دفعہ میری سجدہ گاہ آنسوؤں سے تر ہو گئی۔ اس وجہ سے نہیں کہ جس کے متعلق یہ اعتراض کیا جاتا تھا وہ میرا بھائی تھا بلکہ اس وجہ سے کہ وہ حضرت مسیح موعودؑ کا بیٹا تھا اور یہ اعتراض حضرت مسیح موعودؑ پر پڑتا تھا۔ عام طور پر یہ خیال کیا جاتا تھا کہ جس شخص نے اپنے باپ کے زمانہ میں بیعت نہ کی ہو اور پھر ایسے شخص کے زمانہ میں بھی بیعت نہ کی ہو جس کا ادب اور احترام اُس کے دل میں موجود ہو اُس کے متعلق یہ امید نہیں کی جاسکتی کہ وہ کسی وقت اپنے چھوٹے بھائی کے ہاتھ پر بیعت کر لے گا۔ لیکن کتنا زبردست اور کتنی عظیم الشان طاقتوں اور قدرتوں والا خدا ہے جس نے حضرت مسیح موعودؑ کو مدتوں پہلے فرما دیا تھا کہ ہم تیرے اوپر کئے جانے والے اعتراضات کا نشان بھی نہیں رہنے دیں گے۔

سامعین! حضرت مصلح موعودؓ فرماتے ہیں۔

”میں خدا تعالیٰ کے فضل سے کئی رنگ میں تین کو چار کرنے والا ہوں۔

اوّل: اس طرح کہ مجھ سے پہلے مرزا سلطان احمد صاحب، مرزا فضل احمد صاحب اور بشیر اوّل پیدا ہوئے اور چوتھا مَیں تھا۔

دوسرے: اس طرح کہ میرے بعد حضرت مسیح موعودؑ کے تین بیٹے ہوئے اور اس طرح مَیں نے ان تین کو چار کر دیا۔ یعنی مرزا مبارک احمد، مرزا شریف احمد، مرزا بشیر احمد اور چوتھا مَیں۔

تیسرے: اس طرح بھی مَیں تین کو چار کرنے والا ثابت ہوا کہ حضرت مسیح موعودؑ کی زندہ اولاد میں سے ہم صرف تین بھائی یعنی مَیں، مرزا بشیر احمد صاحب اور مرزا شریف احمد صاحب حضرت مسیح موعود پر ایمان رکھنے کے لحاظ سے آپ کے روحانی بیٹوں میں شامل تھے۔ مرزا سلطان احمد آپ کی روحانی ذریت میں شامل نہیں تھے۔ مگر باوجود اعتقاد کے آپ کے زمانہ میں وہ احمدی نہ ہوئے لیکن حضرت مسیح موعودؑ کی ایک رویا سے معلوم ہوتا تھا کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کے لئے ہدایت مقرر کی ہوئی ہے۔ (اس رؤیا کا ذکر مَیں اوپر کر آیا ہوں)

آپؑ کا (اِس رؤیا میں) مرزا سلطان احمد کے متعلق یہ کہنا کہ ”یہ میرا بیٹا ہے“ بتا رہا تھا کہ ان کے لیے آپ کی روحانی ذریت میں شامل ہونا مقدر ہے۔ مگر حضرت مسیح موعودؑ اور پھر حضرت خلیفۃ المسیح الاوّلؓ کے زمانہ میں وہ احمدیت میں داخل نہ ہوئے۔ جب میرا زمانہ آیا تو اللہ تعالیٰ نے ایسے سامان کیے کہ وہ میرے ذریعہ سے احمدیت میں داخل ہو گئے۔ اس طرح حضرت مسیح موعود کے ایک بیٹے کو اللہ تعالیٰ نے غیر معمولی حالات میں میرے ہاتھ پر بیعت کرنے کی توفیق عطا فرمائی۔ حالانکہ وہ میرے بڑے بھائی تھے اور بڑے بھائی کے لیے چھوٹے بھائی کے ہاتھ پر بیعت کرنا بہت مشکل ہوتا ہے۔ چنانچہ بیعت کے بعد انہوں نے خود بتایا کہ مَیں ایک عرصہ تک اسی وجہ سے بیعت کرنے سے رکتا رہا کہ اگر میں بیعت کرتا تو حضرت مسیح موعودؑ کی کرتا یا حضرت خلیفۃ المسیح الاوّلؓ کی کرتا جن پر مجھے بڑا اعتقاد تھا۔ اپنے چھوٹے بھائی کے ہاتھ پر کس طرح بیعت کر لوں۔ مگر کہنے لگے، آخر مَیں نے کہا یہ پیالہ مجھے پینا ہی پڑے گا۔ چنانچہ انہوں نے میرے ہاتھ پر بیعت کی اور اس طرح خدا تعالیٰ نے مجھے تین کو چار کرنے والا بنا دیا۔ کیونکہ پہلے روحانی لحاظ سے حضرت مسیح موعودؑ کی ذریت میں ہم صرف تین بھائی تھے مگر پھر تین سے چار ہو گئے۔

پھر اس لحاظ سے بھی مَیں تین کو چار کرنے والا ہوں کہ مَیں الہام کے چوتھے سال پیدا ہوا۔ 1886ء میں حضرت مسیح موعودؑ نے یہ پیشگوئی کی تھی اور 1889ء میں میری پیدائش ہوئی۔ 1886ء ایک، 1887ء دوم 1888ء تین اور 1889ء چار۔ گویا تین کو چار کرنے والی پیشگوئی میں یہ خبر دی گئی تھی کہ میری پیدائش پیشگوئی سے چوتھے سال ہو گی اور اس طرح مَیں تین کو چار کرنے والا بنوں گا۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا۔ 1886ء میں پیشگوئی ہوئی اور 1889ء میں اس پیشگوئی کے مطابق میری ولادت ہوئی۔

(الموعود صفحہ 190)

حضرت خلیفۃ المسیح الثالثؒ اِس حوالہ سے فرماتے ہیں۔

”غرض اللہ تعالیٰ کی بشارتوں کے نتیجہ میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا ہے۔ مصلح موعود تین کو چار کرنے والا ہو گا یعنی تین تو وہ بھائی ہوں گے اور چوتھے بیٹے کی بشارت دی گئی ہے۔ وہ اُس کے صُلب سے پیدا ہو گا گویا اِس کے ذریعہ یہ پیشگوئی پوری ہو جائے گی کہ وہ تین کو چار کرنے والا ہو گا۔“

(خطاب جلسہ سالانہ 1965ء)

سامعین کرام! اِسی مضمون کو ہمارے پیارے موجودہ امام حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ 19 فروری 2016ء میں یوں بیان فرمایا ہے۔ گو اِن باتوں کا ذکر اوپر مَیں کر آیا ہوں لیکن حضور ایدہ اللہ کی زبانِ مبارک سے برکت کی خاطر دہرائی چاہوں گا۔ آپ فرماتے ہیں۔

"آپ (مصلح موعودؓ) نے بعض پیشگوئیوں کا مختصر ذکر کیا ہے مثلاً "وہ تین کو چار کرنے والا ہو گا"۔ اس کے متعلق آپ یہ فرماتے ہیں کہ ہمیشہ یہ سوال کیا جاتا ہے کہ اس کا کیا مطلب ہے۔ اسی طرح ہے "دوشنبہ ہے مبارک دوشنبہ"۔ اس کے متعلق سوال کیا جاتا ہے۔ ان دونوں باتوں کی آپ نے اس طرح وضاحت فرمائی کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا ذہن "تین کو چار کرنے والا" کی پیشگوئی کے بارے میں اس طرف گیا ہے کہ وہ تین بیٹوں کو چار کرنے والا ہو گا۔ اگر یہ مطلب لیا جائے تو چوتھے بیٹے کے لحاظ سے بھی مطلب صاف ہے۔ مجھ سے پہلے مرزا سلطان احمد صاحب، مرزا فضل احمد صاحب اور مرزا بشیر احمد اوّل پیدا ہوئے اور چوتھا میں ہوا اور میرے بعد حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے تین بیٹے ہوئے اس لحاظ سے بھی مَیں تین کو چار کرنے والا ہوا۔ پھر میری خلافت کے ایام میں اللہ تعالیٰ نے مرزا سلطان احمد صاحب کو احمدیت میں داخل ہونے کی توفیق دی اس طرح بھی مَیں تین کو چار کرنے والا ہوا۔ اگر یہ اولاد کے لحاظ سے دیکھا جائے تو گویا تین کو چار کرنے والا مَیں تین طرح سے ہوا۔ لیکن فرماتے ہیں کہ میرا ذہن اللہ تعالیٰ نے اس طرف بھی منتقل کیا ہے کہ الہامی طور پر یہ نہیں کہا گیا کہ وہ تین بیٹوں کو چار کرنے والا ہو گا۔ الہام میں صرف یہ بتایا گیا تھا کہ وہ تین کو چار کرنے والا ہو گا۔ پس میرے نزدیک یہ اس کی پیدائش کی تاریخ بتائی گئی ہے۔ یہ پیشگوئی ابتداء "1886ء میں کی گئی تھی۔ مصلح موعود کی جو پیشگوئی ہے یہ ابتداء "1886ء میں ہوئی تھی۔ اور آپ نے فرمایا کہ میری پیدائش 1889ء میں (eighteen eighty-nine) میں ہوئی۔ پس تین کو چار کرنے والی پیشگوئی میں یہ خبر دی گئی تھی کہ اس کی پیدائش چوتھے سال میں ہو گی اور ایسا ہی ہوا۔"

سامعین! بعض دوستوں نے اپنے اپنے ذوق کے مطابق بھی تین کو چار کرنے والی علامت کو حضرت مصلح موعودؓ پر چسپاں کیا ہے جیسے مراکزِ اسلام کے حوالے سے مکہ مکرمہ، مدینہ منورہ اور قادیان دارالامان کے بعد ربوہ دارالہجرت کی بنیاد رکھی اور اِسے آباد کر کے یوں تین مراکزِ اسلام کو چار میں تبدیل کرنے والے حضرت مصلح موعودؓ ٹھہرے۔ جماعتِ احمدیہ کے مشہور ادیب و شاعر مکرم مولانا ظفر محمد ظفر صاحب نے اپنے منظوم کلام میں تین کو چار کرنے کے حوالے سے فرمایا کہ جن جن برگزیدہ لوگوں کو اپنی اولاد میں سے کسی بیٹے کی پیدائش اور اُن کے عظیم کاموں کی خبر دی گئی وہ حضرت مسیح موعودؑ سے قبل تین تھے یعنی حضرت ابراہیمؑ کو حضرت اسماعیلؑ، حضرت زکریاؑ کو حضرت یحییٰؑ اور حضرت مریمؑ کو حضرت عیسیٰؑ کی خبر دی گئی تھی اور اب اِن تین کو چار کرنے والے حضرت مصلح موعودؓ ہیں جن کی خبر پیدائش سے قبل حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو دی گئی تھی۔ آپ اپنے منظوم کلام میں کہتے ہیں۔

حق تعالیٰ کی بشارت سے ملے جن کو پسر
حضرت ابراہیمؑ اول دوم یحییٰ کے پدر
سوم مریمؑ محصنہ جس پر تھی مولیٰ کی نظر
تیری پیدائش نے احمد کو کھڑا ان میں کیا
ہیں یہی وہ تین جن کو چار تُو نے کر دیا
ارضِ ربوہ پر ہیں جب سے آپ جلوہ گر ہوئے

(روزنامہ الفضل آن لائن لندن 20 فروری 2021ء)

(کمپوزڈ بائی: عائشہ چوہدری۔ جرمنی)